بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فرمانِ سیدنا علی المرتضیٰ رضی اللہ عنہ

لَوْ اَجِدُ اَحَدًا فَضَّلَنِیْ عَلٰی اَبِیْ بَکْرٍ وَّ عُمَرَ اِلَّا جَلَدْتُهٗ حَدَّ الْمُفْتَرِیْ

میں جسے پاؤں گا کہ مجھے ابوبکر و عمر سے افضل کہتا ہے،

اسے الزام تراشی کی سزا کے طور پر اسّی کوڑے ماروں گا (دارقطنی، صواعق محرقہ صفحہ ۶۰)

ضربِ حیدری

تالیف

شیخ الحدیث والتفسیر

پیر سائیں غلام رسول قاسمی مدظلہ العالی

ناشر: رحمۃ للعالمین پبلیکیشنز بشیر کالونی سرگودھا

048-3215204

www. islamtheworldreligion.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب	ضربِ حیدری
مصنف	شیخ الحدیث والتفسیر پیر سائیں غلام رسول قاسمی مدظلہ العالی
کمپوزنگ	طارق سعید، محمد کاشف سلیم
صفحات	144
بارِاول	تعداد-/2,200
سنِ اشاعت	جولائی 2008ء
ناشر	رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا
قیمت	-/120روپے

☆☆

ضربِ حیدری ملنے کے پتے

☆۔ رحمۃ للعالمین پبلی کیشنز بشیر کالونی سرگودھا (048-3215204)

☆۔ ضیاء القرآن پبلی کیشنز دربار مارکیٹ لاہور۔

☆۔ مکتبہ اہل سنت جامعہ نظامیہ رضویہ اندرون لوہاری دروازہ لاہور۔

☆۔ مکتبہ غوثیہ پرانی سبزی منڈی کراچی۔

☆۔ دار العلوم انوار الاسلام قاسمیہ نیو چوک دادو (سندھ)۔

☆۔ غوثیہ کتب خانہ اردو بازار گوجرانوالہ۔

☆۔ مکتبہ قادریہ سرکلر روڈ چوک میلادِ مصطفیٰ گوجرانوالہ۔

☆۔ مکتبہ تنظیم الاسلام D-121 ماڈل ٹاؤن گوجرانوالہ۔

☆۔ احمد بک کارپوریشن کمیٹی چوک اقبال روڈ راولپنڈی (051-5558320)

☆۔ اسلامک بک کارپوریشن اقبال روڈ راولپنڈی (051-2286111)

☆۔ جامعہ امینیہ رضویہ شیخ کالونی فیصل آباد۔

☆۔ جامعہ فاطمیہ بغداد ٹاؤن واسوانالہ منڈی بہاؤالدین (0546-504766)

☆۔ مکتبہ چشتیہ بالمقابل دار العلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف۔

☆۔ مکتبہ مدنیہ ادریس مارکیٹ انارکلی بازار نزد ہسپتال روڈ چکوال۔

☆۔ غلام مرتضیٰ صاحب۔ سلطان الیکٹرک سٹور تکبیر چوک نوشہرہ (وادیٔ سون)۔

☆۔ قاری محمد رفیق صاحب دار العلوم فاروقیہ رضویہ شفیعیہ بڑاکوٹ پنڈ دادنخان۔

☆۔ ذیشان بک ڈپو نزد نوری مسجد ریلوے روڈ پھلروان ضلع سرگودھا۔

☆۔ مکتبہ الفجر تھون سرائے عالمگیر ضلع جہلم۔

☆☆

مذکورہ بالا اداروں اور مکتبوں کو اس کتاب کے جملہ حقوق معاف ہیں ان میں سے ہر ایک اس کتاب کو چھاپ سکتا ہے۔ اگر انہیں تیار شدہ پرنٹ کی ضرورت ہو تو ہماری طرف سے مفت حاضر ہے۔

جلدا صفحہ۲۲)۔ حضرت عبداللہ بن عباس کو دین کی فقہ اور حکمت عطا ہوئی (بخاری جلدا صفحہ۵۳۱) اور آپ ﷺ افقہ الناس ہیں یعنی تمام لوگوں سے بڑے فقیہہ۔ نبی کریم ﷺ نے لوگوں کو حکم دیا کہ عبداللہ بن مسعود سے قرآن سیکھو (بخاری جلدا صفحہ۵۳۱)۔ حضرت حذیفہ نبی کریم ﷺ کے ہمراز ہیں جسے ان کے سواء کوئی نہیں جانتا (بخاری جلدا صفحہ۵۳۱)۔ رضی اللہ عنہم

اسی لیے ملا علی قاری علیہ الرحمہ نے حدیث باب العلم کی شرح میں لکھا ہے کہ ای باب من ابواب العلم یعنی مولا علی علم کے دروازوں میں سے ایک دروازہ ہیں۔ لہذا باب العلم ہونا مولائے کائنات کی فضیلت کا ثبوت ضرور ہے مگر یہ افضلیت کا ثبوت نہیں۔

اسی طرح یہ بھی مشہور کر دیا گیا ہے کہ صرف علی کا چہرہ دیکھنا عبادت ہے۔ اولاً تو اس حدیث کو ذہبی نے موضوع لکھا ہے۔ ثانیاً اگر مان بھی لی جائے تو حضور کریم ﷺ صدیق اکبر اور فاروق اعظم رضی اللہ عنہما کی طرف دیکھتے تھے اور مسکراتے تھے اور وہ دونوں حضور ﷺ کو دیکھ کر مسکراتے تھے (ترمذی جلد۲ صفحہ۲۰۸)۔ کعبہ کی طرف دیکھنا بھی عبادت ہے۔ ماں باپ کی طرف محبت کی نظر سے دیکھنا بھی عبادت ہے۔ اور اللہ کے ولی کی نشانی ہی یہ ہے کہ جب اسے دیکھا جائے تو اللہ یاد آ جائے۔ لہذا اس میں مولا علی ﷺ کی فضیلت موجود ہے مگر یہ آپ کا خاصہ نہیں۔

یہ بھی مشہور کر دیا گیا ہے کہ صرف علی کا ذکر عبادت ہے حالانکہ حضور ﷺ نے جس طرح اپنی نعت سنانے کا حضرت حسان ﷺ کو حکم فرمایا۔ اسی طرح ایک دن پوچھا قلت فی ابی بکر شیا کیا تم نے ابوبکر کی منقبت لکھی ہے۔ انہوں نے عرض کیا جی ہاں۔ فرمایا سناؤ میں سننا چاہتا ہوں (قل حتی اسمع)۔ انہوں نے وہ منقبت سنائی (مستدرک حاکم جلد۳ صفحہ۲۹۳ وصفحہ۲۸۰)۔

نیز فرمایا اپنی محافل کو نبی پر درود پڑھ کر سجایا کرو اور عمر کا ذکر کر کے سجایا کرو (کشف الغمہ امام عبدالوہاب، شعرانی جلدا صفحہ۳۲۴)۔ مستدرک میں سیدنا ابن مسعود ﷺ کا ایک زبردست قول موجود ہے کہ اذا ذکر الصالحون فحیھلا بعمر یعنی جب صالحین کا ذکر ہو تو عمر کی بات ضرور کرو (مستدرک حاکم جلد۳ صفحہ۳۰۸)۔ خود مولا علی ﷺ فرماتے ہیں کہ اذا ذکر الصالحون فحیھلا بعمر (طبرانی اوسط، تاریخ الخلفاء صفحہ۹۴) بلکہ تمام صالحین کے بارے میں فرمایا کہ تذکرة الصالحین کفارة للسیئات یعنی صالحین کا تذکرہ گناہوں کا کفارہ ہے۔ لہذا اس حدیث میں بھی مولا علی ﷺ کی فضیلت موجود ہے مگر یہ آپ ﷺ کا خاصہ نہیں۔

داماد رسول ہونا بھی آپ ﷺ کی فضیلت ہے اور بچہ بچہ جانتا ہے کہ یہ آپ ﷺ کا خاصہ نہیں بلکہ حضرت عثمانِ غنی ﷺ اس پوری کائنات میں واحد ایسی شخصیت ہیں جنہیں کسی نبی کی دو شہزادیوں کا شوہر ہونے کا شرف حاصل ہے۔ ہاں اس میں ایک پہلو سیدۃ النساء علیٰ ابیہا وعلیہا الصلوٰۃ والسلام کی جہت سے خاصیت کا موجود ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں اور اسے ہم آپ ﷺ کے خصائص میں بیان کر چکے ہیں۔

اسی طرح علی منی و انا من علی کو بھی مولا علی ﷺ کا خاصہ بنا کر پیش کیا جاتا ہے حالانکہ یہی الفاظ سیدنا امام حسین ﷺ کے بارے میں بھی موجود ہیں (ترمذی جلد۲ صفحہ ۲۱۸)۔ یہی الفاظ سیدنا عباس بن عبد المطلب ﷺ کے بارے میں بھی موجود ہے اور کتاب وہی ترمذی ہے (ترمذی، مشکوٰۃ صفحہ ۵۷۰)۔ یہی الفاظ پورے قبیلہ اشعری کے بارے میں بھی موجود ہیں الاشعریون ھم منی و انا منھم (بخاری جلد۲ صفحہ ۲۶۹، مسلم جلد۲ صفحہ ۳۰۳)۔ بلکہ عین یہی الفاظ سیدنا ابو بکر صدیق ﷺ کے بارے میں بھی موجود ہیں۔ کہ فرمایا ابو بکر منی انا منہ یعنی ابو بکر مجھ سے ہے اور میں ابو بکر سے ہوں (کنز العمال جلد ۱ صفحہ ۲۲۸، صواعق محرقہ صفحہ ۶۹)۔

بلکہ اہل علم کی توجہ کے لیے عرض ہے کہ ھو الذی بعث فی الامیین رسولاً منھم میں منھم کے لفظ پر غور فرمائیں اور اسکے برعکس ان الذین فرقوا دینھم و کانوا شیعا لست منھم پر بھی غور فرمائیں۔ بعض احادیث مثلاً من غش فلیس منی جیسے الفاظ پر غور فرما لیجیے انشاء اللہ العزیز سینہ کھل جائے گا کہ کس طرح بات کا بتنگڑ بنا دیا گیا ہے۔ تاہم اس میں بھی مولا علی ﷺ کی فضیلت ضرور موجود ہے مگر یہ بھی آپ ﷺ کا خاصہ نہیں اور نہ ہی افضلیت کا ثبوت ہے۔

اسی طرح کہا جاتا ہے کہ نبی کریم ﷺ نے آپ ﷺ کو اپنا بھائی قرار دیا تھا۔ یہ آپ کا خاصہ ہے۔ حالانکہ آپ ﷺ نے صدیق اکبر کو بھی اپنا بھائی قرار دیا ہے ولکن اخی و صاحبی (بخاری جلد۱ صفحہ ۵۱۶، مسلم جلد۲ صفحہ ۲۷۳)۔

سیدنا فاروق اعظم ﷺ کو فرمایا اشرکنا یا اخی فی دعائک یعنی اے میرے بھائی ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھنا (ابوداؤد، ترمذی، مشکوٰۃ صفحہ ۱۹۵)۔ حضرت جبریل علیہ السلام نے حضرت عمر فاروق کو نبی کریم ﷺ کا بھائی قرار دیا (الریاض النضرۃ جلد ۱ صفحہ ۳۱۸)۔ لہٰذا یہ بھی مولا علی ﷺ کا مطلق خاصہ نہیں۔ ہاں مواخات مدنیہ کی خصوصی جہت میں مولا علی ﷺ ہی کو